REGD. NO L 5254

45

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

روزنامہ

الفضل

لاہور

الفضل بیدِ اللہ یُؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

فون نمبر ۲۹۷۹

فی پرچہ ۱ؔ۰ر

چندہ سالانہ بیرون پاکستان ۳۶ روپے

سالانہ چندہ ۲۴ روپے ششماہی ۱۳ روپے سہ ماہی ۷ روپے ماہانہ ۲ روپے

جلد ۳۹/۵ | اتوار ۵ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ ۱۴ صلح ۱۳۳۰ ہش ۱۴ جنوری ۱۹۵۱ء | نمبر ۱۲

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۳ جنوری۔ نواب محمد عبد اللہ خاں صاحب کی طبیعت آج پھر زیادہ خراب ہے۔ بخار بھی بڑھ گیا ہے۔ اور دل میں آج صبح ہی سے کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب موصوف کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

* * * *

خان لیاقت کی شاہ برطانیہ سے ملاقات

لندن ۱۳ جنوری۔ آج وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی خان نے قصر بکنگھم میں شاہ برطانیہ سے ملاقات کی۔ آپ آج برطانیہ کے وزیر دفاع سے بھی ملے۔ اور پاکستان کیلئے فوجی سامان حاصل کرنے کی بات کی جس کی سپلائی برطانیہ نے اسلحہ بندی کے پروگرام کے مطابق روک رکھی ہے۔ آپ برطانوی وزیر اعظم مسٹر اٹیلی سے ان کی دیہاتی قیام گاہ پر مل رہے ہیں۔ پنڈت نہرو بھی اس گفتگو میں شرکت کریں گے۔

شمالی انگلستان اور یورپ میں شدید انفلوئنزا ہزاروں افراد لقمۂ اجل بن گئے

لندن ۱۳ جنوری۔ شمالی انگلستان اور سارے یورپ بھر میں شدید قسم کا انفلوئنزا پھوٹ پڑا ہے۔ بتایا گیا ہے کہ اس قسم کی شدید وبا ۱۹۱۸ء کے بعد آج تک نہیں پھوٹی۔ ہزاروں ہزار افراد ہر گھنٹے اس کے شکنجے میں جکڑے چلے جاتے ہیں۔ مانچسٹر میں ہر گھنٹہ ہزاروں افراد اس موذی مرض کا شکار ہوتے چلے جا رہے ہیں۔ مردوں کے دفن کرنے کے لئے گورکن میسر نہیں آتے مزید آدمی تلاش کئے جا رہے ہیں۔ بس سروسیں معطل ہو چکی ہیں۔ کیونکہ انہیں چلانے والا کوئی نہیں رہا۔ لورپول اس موذی مرض کا سب سے زیادہ شکار ہے۔ بر سیلز میں بلجیم کابینہ نے آج اسی باعث اپنا اجلاس ملتوی کر دیا۔ ہمبرگ کے متعلق آخری اطلاع کے مطابق ہر روز دو ہزار کے قریب انفلوئنزا کے مریض ہسپتالوں میں داخلے کے لئے آتے ہیں۔ سویڈن کے شہر سٹاک ہالم میں اس وقت ۱۵ ہزار افراد اس کا شکار ہو چکے ہیں۔ اور گرین لینڈ کی آبادی کا تیسرا حصہ اس وقت انفلوئنزا میں مبتلا ہے۔

شیخ عبد اللہ کی نام نہاد آئین ساز اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کیا جائے

کشمیر ڈیموکریٹک یونین کا کشمیری عوام کو مشورہ

نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ کشمیر ڈیموکریٹک یونین نے اپنی کانفرنس نے جو کشمیر کے پرانے اور تجربہ کار لیڈر مسٹر پریم ناتھ بزاز کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ آئین ساز اسمبلی کے قیام کا ڈھونگ رچا کر شیخ عبد اللہ بین الاقوامی معاہدات کو پس پشت ڈالنے کی چال چل رہا ہے۔ یونین نے شیخ عبد اللہ کے اس اقدام کی شدید مذمت کرتے ہوئے عوام کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ ایسی نام نہاد اسمبلی کے انتخابات کا بائیکاٹ کریں یونین نے ایک قرارداد میں اس امر کا اظہار کیا ہے کہ ریاست کی قسمت کا فیصلہ کرنے کا واحد طریق استصواب رائے عامہ ہی ہے۔ اور اقوام متحدہ کی ان قراردادوں کی صریح خلاف ورزی ہے جو اگست ۱۹۴۸ء اور جنوری ۱۹۴۹ء میں پاس کی گئی تھیں۔ کانفرنس میں ایک لیڈر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ جب وادی میں حال یہ ہو کہ پاکستان کو ایک دشمن ملک تصور کیا جا تا رہا ہو۔ استصواب چاہنے والے کی رائے کو جبر سے دبا دیا جاتا ہو اور ریاست کے دس لاکھ افراد کشمیر سے باہر ہوں ایسے حال میں کسی نام نہاد اسمبلی کے قیام کا ڈھونگ رچانا بین الاقوامی دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے سے کسی قدر کم نہیں۔ یونین نے مطالبہ کیا ہے۔ کہ استصواب سے پہلے ریاست سے تمام غیر ملکی فوجوں کو واپس بلایا جانا ضروری ہے۔ پھر وہاں کوئی غیر جانبدار حکومت یا تمام پارٹیوں کی کوئی حکومت بننی چاہیئے۔ یونین نے شیخ عبد اللہ کو خبردار کیا ہے۔ کہ وہ محض غلط اقتدار کے قیام کے لئے کشمیری عوام کے حق فطری کو غصب کرنے کی کوشش نہ کرے۔ اس سے پاکستان اور ہندوستان کے تعلقات بھی مزید ناخوشگوار ہو جائیں گے۔

ڈھاکہ ۱۳ جنوری۔ کل رات بارہ بجے کے بعد رمنا کے علاقے میں یکدم آگ لگ جانے سے تین مکان جل کر راکھ ہو گئے۔

لازمی پرائمری تعلیم کے لئے استفساریہ

لاہور ۱۳ جنوری۔ صوبے میں پرائمری تعلیم کی توسیع کے سلسلے میں فوری طریقے اختیار کرنے کے متعلق سفارشات پیش کرنے کیلئے حکومت پنجاب نے حال ہی میں جو لازمی پرائمری تعلیم کمیٹی پنجاب قائم کی تھی اس نے صوبے کی تمام لوکل باڈیز کو اس مسئلہ کے مالی پہلوؤں کے بارے میں ایک استفساریہ جاری کیا ہے۔

ایک ایک روپے کے نئے نیلے نوٹ

کراچی ۱۳ جنوری۔ یکم فروری سے سٹیٹ بنک آف پاکستان نیلے رنگ کے ایک ایک روپے والے نوٹ جاری کرے گا۔ ان کے چاروں کونوں پر اردو۔ بنگلہ اور انگریزی میں ایک ایک روپیہ لکھا ہو گا۔ موجودہ سبز رنگ والے نوٹ بھی چلتے رہیں گے۔

ولنگٹن ۱۳ جنوری۔ آج نیوزی لینڈ کے زلزلے کے شہر "شیوی آٹ" میں زلزلے کے چھ شدید اور زوردار جھٹکے آئے۔ دروازے۔ کھڑکیاں اور روشندان ساری رات باہم ٹکراتے رہے اور شہریوں نے رات انتہائی بے آرامی میں شہر کے باہر رہ کر کاٹی۔

مدیران جرائد کی کانفرنس شروع

لاہور ۱۳ جنوری۔ پاکستان نیوز پیپر ایڈیٹرز کانفرنس (پنجاب برانچ) کی دو روزہ کانفرنس آج صبح یہاں شروع ہو گئی۔ زمیندار کے مالک مولوی ظفر علی خان نے اس کا افتتاح کیا۔ کانفرنس میں لاہور کے علاوہ سیالکوٹ۔ ملتان۔ لائلپور۔ گوجرانوالہ اور گجرات کے اخبار نویس شرکت کر رہے ہیں۔ جلسہ صدارت سے قبل گورنر جنرل پاکستان خواجہ ناظم الدین۔ وزیر داخلہ خواجہ شہاب الدین۔ گورنر پنجاب ہز ایکسیلنسی سردار عبد الرب نشتر اور مدیران جرائد پاکستان کے صدر پیر علی محمد راشدی کے پیغامات پڑھ کر سنائے گئے۔

سہ پہر کے اجلاس میں صحافت سے متعلق متعدد موضوعات پر تقاریر کی گئیں۔ ہفت روزہ "دعوت" کے ایڈیٹر اور مولوی اظہر حسن زیدی نے اس امر پر زور دیا۔ کہ ہمیں اپنے مخالفین کو مخاطب کرتے ہوئے نہایت نرم لہجہ اختیار کرنا چاہیئے۔ اور کسی حال میں بھی شرافت کا دامن ہاتھ سے نہیں چھوڑنا چاہیئے۔ مولوی محمد بخش مسلم بی اے نے "اسلامی صحافت" پر تقریر کرتے ہوئے واضح کیا۔ کہ جو صحافت صداقت سے خالی ہو اسے قطعاً اسلام کی طرف منسوب نہیں کیا جا سکتا۔ اگر کوئی اخبار جھوٹی خبریں شائع کرتا ہے تو وہ قطعاً اسلامی اخبار کہلانے کا حقدار نہیں ہے خواہ اس کا مالک مسلمان ہی کیوں نہ ہو۔

آج سہ پہر مغربی پاکستان کے مالک سید شریف حسین سہروردی نے مدیران جرائد کے اعزاز میں ایک عصرانہ ترتیب دیا جس میں دیگر معززین شہر نے بھی شرکت کی۔ کانفرنس کل بھی جاری رہے گی جس میں متعدد قراردادوں پر غور کیا جائے گا۔ (اسٹاف رپورٹر)

قاہرہ ۱۳ جنوری۔ آج مصر کے دو ہزار طالب علموں نے وزارت خارجہ کے سامنے مظاہرہ کیا اور مطالبہ کیا کہ وہ نہر سویز سے فوجیں ہٹانے کے متعلق مصر و برطانیہ کی تازہ ترین گفتگو کے متعلق مفصل بیان شائع کیا جائے۔

۲ شرکت کریں گے۔ مسٹر لیاقت علی خان آج صبح ہر میجسٹی سے قصر بکنگھم میں ملاقات کر رہے ہیں۔

جرمنی اور جاپان سے بہ عجلت معاہدے کئے جائیں سٹالین اور ماؤزے تنگ سے آزادانہ طور پر تبادلہ خیالات کے لئے ہر مستحسن اقدام کا خیر مقدم دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم کا فیصلہ

لندن ۱۳ جنوری۔ کانفرنس کے خاتمہ پر دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے احتیاط سے مرتب کئے ہوئے ایک اہم دستاویز پر دستخط کئے۔ وزرائے اعظم نے کہا ہے کہ اگر امن قائم کرنا ہو۔ تو گزشتہ جنگ کے زخموں کا اندمال ہونا چاہیئے۔ اور جرمنی اور جاپان سے بہ عجلت معاہدے ہونے چاہئیں۔ دولت مشترکہ کے وزرائے اعظم نے کسی ایسے قابل عمل انتظام کا خیر مقدم کیا ہے جس کے تحت ایم سٹالین یا ماؤزے تنگ سے آزادانہ طور پر تبادلہ خیالات ممکن ہو سکے وزرائے اعظم نے اپنے آپ کو اپنے اپنے دفاع کو مضبوط بنانا اس وقت تک ضروری سمجھا۔ جب تک جارحانہ اقدامات کا خطرہ باقی رہے۔ اس دستاویز میں اقتصادی اور سماجی امور کا جائزہ لینے کے بعد یہ تسلیم کیا گیا ہے کہ پسماندہ علاقوں میں اقتصادی اور سماجی ترقی میں امداد دیں گے اس اعلان کی رو سے مارشل امداد کی ابتداء کے موقع پر ۱۹۴۸ء میں دولت مشترکہ کی جو رابطہ کمیٹی قائم کی گئی ہے۔ اس میں توسیع کی جائے گی۔ کناڈا کے وزیر اعظم اب مذاکرات کشمیر میں مزید شرکت نہیں کر سکیں گے۔ لیکن مسٹر مینزز اور مسٹر ہالینڈ آئندہ ہفتہ کے آخر تک لندن میں رہ کر تصفیۂ کشمیر کو سلجھانے والے مذاکرات میں ۲

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے پاکستان ٹائمز پریس میں چھپوا کر ۴۰ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا

مسجد ھالینڈ اور لجنات اماء اللہ کا فرض

مسجد ہالینڈ کے لئے احمدی مستورات سے چندہ کی تحریک کئے ہوئے قریباً دس ماہ گذر چکے ہیں۔ اس جماعت کی عورتوں سے جنہوں نے تین چار ماہ کے اندر مسجد لنڈن کے لئے ستر ہزار روپیہ جمع کر دیا تھا۔ ایک بار پھر خدا تعالے کا گھر بنانے کی اپیل کی گئی۔ گو جماعت اس وقت سے بہت زیادہ ترقی کر چکی ہے۔ لیکن چندہ کی طرف عورتوں نے بہت ہی کم توجہ کی ہے۔ ساٹھ ہزار کا مطالبہ کیا گیا تھا جس میں سے ابھی صرف تیس ہزار روپے جمع ہوئے ہیں۔ بات یہ ہے کہ عورتوں نے اپنی ذمہ واری کو نہیں سمجھا۔ ورنہ وہ اپنی ہر ضرورت کو پس پشت ڈال کر اللہ تعالے کے نام کی اشاعت کیلئے روپیہ ضرور دیتیں۔

یہ قربانی کے موقعے بار بار میسّر نہیں آتے۔ بہنوں کو چاہیئے کہ مسجد ہالینڈ کے چندے کے لئے جو انہوں نے وعدہ کیا تھا اسے جلد از جلد پورا کرنے کی کوشش کریں اور جن بہنوں نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا ان کو اس چندہ میں شامل کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ کوئی بہن اپنی لاعلمی کی وجہ سے ثواب سے محروم نہ رہ جائے ہماری پوری کوشش ہونی چاہیئے کہ کوئی احمدی عورت ایسی نہ رہے۔ جس نے اس چندہ میں حصہ نہ لیا ہو۔

پس اس اعلان کے ذریعہ میں تمام لجنات اماء اللہ کی عہدہ داروں کو توجہ دلاتی ہوں کہ وہ اپنی اپنی لجنہ کی مستورات میں اچھی طرح اس بات کی تحقیق کریں۔ کہ کوئی عورت اس تحریک سے لاعلم تو نہیں رہ گئی۔ ہر عورت کے کانوں تک چندہ مسجد ھالینڈ کی تحریک پہنچا دی جائے۔ اور جنہوں نے چندے کے وعدے لکھوائے ہوئے ہیں۔ لیکن ابھی تک ادا نہیں کئے۔ ان سے جلد سے جلد وصول کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور جنہوں نے نہ ابھی تک چندہ دیا ہو۔ اور نہ وعدہ لکھوایا ہو۔ ان سے وعدہ حاصل کرنے کی کوشش کریں۔

لجنہ اماء اللہ کی عہدہ داران کا فرض ہوگا۔ کہ اس اعلان کو پڑھ کر اطلاع دیں۔ کہ انہوں نے مسجد ہالینڈ کے چندہ کی وصولی کے لئے کیا کوشش کی۔ اور ان کی کوشش کس حد تک کامیاب ہوئی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اخبار "نور" کا جبری التوا

انتہائی رنج و افسوس کے ساتھ میں "نور" کے قارئین کرام کو یہ اطلاع دینے پر مجبور ہوں کہ محکمہ بحالیات کی کرم نوازی کے باعث نور کی اشاعت کچھ عرصہ کے لئے معرض التوا میں پڑ گئی ہے۔ وہ مکان جو ۱۹۴۸ء میں میرے نام باقاعدہ الاٹ ہو چکا تھا۔ اس کو محکمہ بحالیات نے کسی دوسرے کے نام الاٹ کر کے مجھے بیدخل ہونے پر مجبور کر دیا۔ اب میرے پاس نہ دفتر موجود ہے اور نہ سروسامان تحریر وغیرہ سکون قلب و دماغ سے بھی محروم ہو چکا ہوں۔ ان حالات میں میری اس معذرت کو قبول فرمائیں۔

محمد یوسف ایڈیٹر نور ۴ کورٹ سٹریٹ لاہور

احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس

آج ۱۲ جنوری کو احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ کا اجلاس بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لاہور میں منعقد ہوا جس میں اس بات کا فیصلہ کیا گیا کہ ایسوسی ایشن کی رکنیت میں توسیع کر دی جائے۔ تاکہ کوئی احمدی طالب علم ایسا نہ رہے جو ایسوسی ایشن کا ممبر نہ ہو۔ نیز مجلس عاملہ لاہور کے ہر کالج کو نمائندگی دینے کی غرض سے از سر نو تشکیل کی گئی اور مندرجہ ذیل عہدیداران اور نامزد ممبر مجلس عاملہ کے رکن بنائے گئے۔

منتخب

(۱) رانا محمد خان لاء کالج لاہور — پریذیڈنٹ۔
(۲) میاں حسام الدین ظفر تعلیم الاسلام کالج لاہور — جنرل سیکرٹری۔
(۳) چودھری محمد اعظم " " — سیکرٹری مال۔

نامزد

(۴) بشیر احمد خان III ایر میڈیکل کالج لاہور
(۵) سیٹھی احسان الحق لاء کالج
(۶) سید محمد خیر البشر۔ انجینئرنگ کالج
(۷) عبد الستار دیال سنگھ کالج
(۸) محمد افضل عدنی گورنمنٹ کالج
(۹) حمید اللہ۔ ایف سی کالج
(۱۰) عبد الشکور اسلم اسلامیہ کالج
(۱۱) محمد ابراہیم مارٹیشس ایم اے او کالج
(۱۲) منور احمد ویٹرنری کالج

(خاکسار حسام الدین ظفر)

کیا آپ کی جماعت کے وعدوں کی فہرست حضور کی خدمت میں پیش ہو چکی ہے؟

تحریک جدید کے وعدوں کی فہرستوں کا جلد سے جلد مرکز میں پہونچنا نہائت ضروری ہے۔ تا آمد کا صحیح اندازہ کر کے بجٹ وقت کے اندر تیار کیا جاسکے۔ جملہ سیکرٹریان تحریک جدید اور مجالس خدام الاحمدیہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ اپنے اپنے حلقوں کی دفتر اول اور دفتر دوم کی مکمل فہرستیں جس قدر جلد ہو سکے حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں روانہ فرمادیں۔

وکیل المال ثانی تحریک جدید

صیغہ امانت تحریک جدید

دوستوں کو یاد رکھنا چاہیئے کہ تحریک جدید کا اپنا الگ صیغہ امانت ہے۔ اور اس کے متعلق حال ہی میں خطبہ جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے تحریک فرمائی ہے کہ احباب اپنی امانت کا حساب اس صیغہ میں کھلوائیں۔ تحریک جدید میں روپیہ رکھوانے سے انشاء اللہ دوستوں کا روپیہ ہر طرح محفوظ رہے گا۔ اور عند الطلب رقم فوراً ادا کر دی جائے گی۔ صرف پانچ روپے کی قلیل رقم سے حساب کھلوایا جا سکتا ہے۔ آج ہی اپنا حساب کھلوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ تفصیلات کے لئے افسر صاحب امانت تحریک جدید کو لکھا جائے۔ (وکیل المال ثانی تحریک جدید)

مجالس انصار اللہ کا قیام کیوں ضروری ہے

احباب کو معلوم ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے افراد جماعت کو بلحاظ ان کی عمر کے تنظیم کی غرض سے تین حصوں میں منقسم فرمایا ہوا ہے۔ یعنی پندرہ سال تک کی عمر کے بچوں کو اطفال میں پندرہ سے اوپر چالیس سال تک عمر کے نوجوانوں کو خدام میں۔ اور چالیس سے اوپر کے لوگوں کو انصار میں اور تنظیم کے لحاظ سے ان کی الگ الگ مجالس قائم فرمادی ہوئی ہیں۔ خدام اور انصار کی مجالس کے قیام کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے یہاں تک فرمایا کہ جماعت کا کوئی عہدہ دار امیر یا پریذیڈنٹ یا سیکرٹری وغیرہ مقرر نہیں ہوسکتا۔ جب تک کہ وہ مجلس خدام یا انصار کا ممبر نہ ہو

(ملاحظہ ہو خطبہ جمعہ ۲۶ جولائی ۱۹۴۰ء مندرجہ اخبار الفضل یکم اگست ۱۹۴۰ء)

پس اس سے بخوبی اندازہ ہوسکتا ہے کہ ہر ایک جماعت میں جہاں پر ابھی تک خدام یا انصار کی مجالس قائم نہیں ہوئیں وہاں پر کس قدر ضروری ہے۔ کہ جلد از جلد مجلس انصار اللہ قائم ہو جائے۔ ورنہ جو عہدہ داران جماعتوں میں مقرر ہیں۔ اور وہ ان مجالس کے ممبر نہیں۔ وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے محولہ بالا ارشاد کی بناء پر سب ناجائز تصور ہوں گے۔ اس لئے ان جماعتوں کے امراء و پریذیڈنٹ صاحبان کو خاص طور پر تاکید کی جاتی ہے۔ کہ جہاں ابھی تک مجالس انصار اللہ قائم نہیں ہوئیں۔ وہ بہت جلد اپنے ہاں کے زائد از چالیس سالہ عمر کے ممبران کی فہرست تیار کریں۔ اور مجالس انصار اللہ قائم کر کے اطلاع دیں۔ تا مرکزیہ مجلس انصار اللہ کی منظوری کے بعد انصار اللہ کا لائحہ عمل بھیجدیا جائے۔ اور عہدہ داران انصار کے فرائض کی کاپی بھجوادی جائے۔

عبد الرحیم درد قائد عمومی مرکزیہ مجلس انصار اللہ

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے اور زیادہ سے زیادہ اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

روزنامہ —— الفضل —— لاہور

۱۴ ؍جنوری ۱۹۵۱ء

صحافتی دیانتداری کا ایک نمونہ

کل ہم نے جلسۂ قادیان کے متعلق ٹائمز آف انڈیا کی اصل انگریزی رپورٹ اس کا صحیح اردو ترجمہ اور وہ ترجمہ جو مؤقر روزنامہ "زمیندار" نے تحریف وتصرف کرکے شائع کیا ہے الفضل میں شائع کیا تھا تاکہ قارئین کرام خود بھی موازنہ کرکے دیکھ لیں کہ کس طرح معاصر نے رپورٹ مذکور میں ردّوبدل اور تصرف کرکے اپنا ہی ایک جھوٹا افسانہ تراش لیا ہے۔

اصل رپورٹ میں تو صرف یہ کہا گیا تھا کہ شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ لاہور نے صبح کے اجلاس کی صدارت فرمائی۔ زمیندار نے عوام مسلمانانِ پاکستان کو یہ فریب دینے کے لئے کہ پاکستان کے احمدی ہندوستان میں جاکر پاکستان کے خلاف تقریروں میں حصہ لیتے اور اس طرح نعوذ باللہ پاکستان کے خلاف غداری کے مرتکب ہوتے ہیں۔ اپنی طرف سے یہ بات گھڑ لی ہے۔ کہ معاصر کی اپنی مظنونہ باتیں جو سراسر جھوٹ ہیں شیخ بشیر احمد ایڈووکیٹ لاہور کی صدارت میں کہی گئی ہیں۔ اور انہوں نے گویا اس میں عمل حصہ لیا۔ حالانکہ ان کی صدارت میں کوئی ایسی تقریر نہیں ہوئی۔ اور یہ بات ٹائمز کی رپورٹ سے ظاہر ہوتی ہے۔

(۲) پھر ٹائمز کی رپورٹ میں تو یہ کہا گیا ہے کہ حکیم خلیل احمد صاحب بہاری نے (جو ظاہر ہے کہ بھارت کا شہری ہے) کہا تھا کہ پاکستان میں جو تین احمدی قتل کئے گئے ہیں۔ وہ اسلامی تحریک کا نتیجہ ہیں جس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ مقرر کا اشارہ مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کی طرف ہے۔ جیسا کہ الفضل میں جو روئداد چھپی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کا موضوع تقریر ہی مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کی حقیقت تھا۔ جو قتل مرتد وغیرہ مسائل کا عقیدہ رکھتی ہے۔ اور جو تقسیم سے پہلے بھی پاکستان کے قیام کے خلاف تھی۔ اور تقسیم کے بعد بھی مسلم لیگ اور پاکستان کی مسلم لیگی حکومت کی سخت مخالف ہے۔ جو نہ صرف موجودہ پاکستانی حکومت پر جائز وناجائز نکتہ چینی کرتی ہے۔ بلکہ موجودہ حکومت کے صاحبان اقتدار کی قیادت چھین کر اپنے صالح ہاتھوں میں لینا چاہتی ہے۔ جس کے لیڈر مودودی صاحب ڈیڑھ سال تک سیفٹی ایکٹ کے ماتحت نظر بند رہ چکے ہیں۔ جس کے اخبارات "تسنیم" و "قاصد" کی حکومت نے ایک ایک سال کے لئے اشاعت روک رکھی ہوئی ہے۔ ٹائمز کی رپورٹ سے تو یہی نکلتا ہے کہ حکیم خلیل احمد نے حکومت پاکستان کی ایک شدید دشمن جماعت کی مذمت کی ہے۔ اور احمدیوں کے قتل کو ایسی تحریکوں کا نتیجہ بتایا ہے۔ لیکن "زمیندار" کے ابوالتحریف والتصرفات صاحب نے اس بات کو الٹ پلٹ کر بالکل متضاد بنا دیا ہے۔ اور اس طرح دھوکہ دیتے ہیں کہ گویا تقریر میں کہا گیا تھا۔ کہ "پاکستان کی حکومت جو اسلامی تحریک کا نتیجہ ہے مرزائیوں کی حفاظت سے قاصر رہی ہے"۔ ٹائمز کی رپورٹ تو یہ ظاہر کرتی ہے کہ پاکستان کی حکومت کی مخالف اسلامی تحریک کے نتیجہ میں یہ بات ہوئی ہے۔ لیکن یہ صاحب تحریف سے کام لے کر اسکو حکومت پاکستان بنا دیتے ہیں۔

جو چاہے آپ کی کلک فسانہ ساز کرے

(۳) ٹائمز کی رپورٹ میں تو صرف بھارت کی سیکولر حکومت کے متعلق کہا گیا ہے۔ کہ اس کے زیرِ سایہ ہر مذہب کے پیرؤوں کو آرام ہے اور احمدی مسلمان مطمئن ہیں۔ مگر "زمیندار" کے ابوالموضوعات اپنی طرف سے پاکستان کا ذکر چھیڑ دیتے ہیں۔ اور یہ بات گھڑ لیتے ہیں کہ تقریر میں کہا گیا ہے کہ حکومت پاکستان احمدیوں کی حفاظت سے قاصر رہی ہے۔ کتنی شرمناک تحریف ہے۔

(۴) پھر ٹائمز کی رپورٹ میں کہیں نہیں آیا کہ کسی تقریر میں کہا گیا کہ ہندوستان کی حکومت نعمت خداوندی ہے اور مرزائی اس حکومت کے انتہائی وفادار ہیں۔ لیکن "زمیندار" کے ابوالموضوعات یہ باتیں اپنی طرف سے رپورٹ کے ترجمہ میں گھسیڑ لیتے ہیں۔ تاکہ پاکستان کے بھولے بھالے مسلم عوام کو یہ فریب دیا جائے۔ کہ پاکستان کے احمدی بھی دراصل بھارت کے وفادار ہیں۔

یہ چند موٹی موٹی تحریفات اور موضوعات ہیں جو "زمیندار" کے کارخانہ کذب سازی اور تحریف بافی کا شاہکار ہیں اور جس کو ایک حافظ قرآن اہلحدیث نے تصنیف فرمایا ہے۔

یہ وہ اخبار ہے جیسا کہ ہم نے کل عرض کیا تھا جس کی بناء مولوی سراج الدین صاحب ایسے نیک انسان نے رکھی تھی۔ جس کے نام پر سراج المسجد اور سراج المدارس اور خدا جانے کیا کیا بنایا جارہا ہے۔ اگر یہ نیک انسان آج زندہ ہوکر "زمیندار" کے اس کارخانہ افتراء سازی کا معائنہ کرے۔ تو کتنا دھچکا اسکو لگے۔ جب وہ یہ دیکھے کہ اس کارخانہ میں اہلحدیث نما لوگ استہزا نگاری اور فسانہ بافی پر لگے ہوئے ہیں۔ اس کا دل یہ دیکھ کر مزید بیٹھ جائے گا کہ جس شخص کو آپ نے اپنی آنکھوں سے

دیکھ کر یہ شہادت دی تھی کہ

"ہم چشم دید شہادت سے کہہ سکتے ہیں کہ جوانی میں بھی (آپ) نہایت صالح اور متقی بزرگ تھے ...... ۱۸۷۷ء میں ہمیں ایک شب قادیان میں آپ کے یہاں مہمانی کی عزت حاصل ہوئی۔ ان دنوں میں بھی آپ عبادت اور وظائف میں اس قدر محو ومستغرق تھے کہ مہمانوں سے بھی بہت کم گفتگو کرتے تھے"۔

(اخبار زمیندار مئی ۱۹۰۸ء)

اس شخص پر اسی اخبار میں جس کی بنا انہوں نے رکھی تھی اس کے سپوت اور کارکن نت نئے ناحق اتہام باندھتے اسے استہزاء وتمسخر کا نشانہ بناتے ہیں۔ اور اپنے قابلِ احترام بزرگ کی خود تردید کرکے نعوذ باللہ ان کی رائے پر ٹھٹھا اڑاتے ہیں۔ اپنے بابا کی اس یادگار کو جو اس کی اولاد کی روزی کا بھی ذریعہ ہے اس طرح ناپاک باتوں سے ملوث کرنا کہاں کی سعادتمندی ہے؟

اس کا یہ مطلب نہیں کہ اگر احمدیت سے آپ کو اختلاف ہے تو آپ اختلاف کو بیان نہ کریں۔ مگر مخالفت کے جوش میں اتنا بھی حد سے نہیں گزر جانا چاہیئے کہ شرافت کا دامن ہی چاک چاک ہوجائے۔ آخر آپ کے قابلِ عزت بابا بھی تو مخالف ہی تھے۔ مگر دیکھئے انہوں نے کتنا اپنی شرافت کا ثبوت دیا۔ کہ باوجود مخالفت کے حق گوئی سے گریز نہیں کیا۔ اور ہم آج تک ان کی اس نیکی کے شکرگزار ہیں اور بار بار آپ کے سامنے ان کی شرافت کا نمونہ پیش کرکرکے آپ کو ان کے نقشِ قدم پر چلنے اور ان کی اس عظیم یادگار کو اس طرح ملوث نہ کرنے کی طرف توجہ دلاتے رہتے ہیں۔ خدا آپ کو ہدایت دے۔

حصہ داران سٹار ہوزری کو

دوسری بار توجہ دلاتا ہوں

جیسا کہ "الفضل" کی اشاعت میں ابھی چند روز ہوئے ہیں میں نے حصہ داران سٹار ہوزری کو توجہ دلائی تھی کہ فیکٹری واقعہ ماڈل ٹاؤن سی بلاک نے کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ موسم سرما کے لئے سامان تیار کرنے کے بعد اب موسم گرما کا سامان بھی تیار ہونا شروع ہوگیا ہے۔ نئے حصہ داروں کی خرید حصص کی رفتار بھی پہلے کی نسبت زیادہ ہے۔ مگر ابھی اس حد تک نہیں کہ ہمارے کام کو مسلسل مدد ملتی رہے۔ اس لئے حصہ داران مہربانی کرکے نئے حصہ داروں کو پیدا کرنے میں اپنی کوشش تیز تر کردیں۔ اور خود بھی نئے حصص لیں اور قرض کا بھی انتظام کریں۔ اس کے علاوہ تیار شدہ مال کے نکاس کے لئے اپنے اپنے شہروں میں انتظام کریں تا سرمایہ رکا نہ رہے۔ اور بار بار چکر کھاتا رہے۔ حصہ داران کو یہ امر نہ بھولنا چاہیئے کہ قادیان میں اس ہوزری کے طفیل حصہ داروں نے اپنے سرمایہ فیصدی پر منافعہ کا ۱۱۰ روپیہ وصول کرچکے ہوئے ہیں۔ اور یہ نفع انکم ٹیکس کی رقوم ۶۳ سے ۷۴ روپیہ سالانہ اور منیجر کی تین چار ہزار روپیہ ماہوار تنخواہ و الاؤنس وغیرہ ادا کرنے کے بعد۔ اور سینکڑوں لوگوں نے محنت کرکے اپنی روزی اس کے ذریعہ حاصل کی۔ اب بھی اگر وہ ہمت کریں گے تو ایسی صورت قائم ہوجائے گی۔ پہلا فرض پرانے حصہ داروں کا ہے کہ وہ اس فیکٹری کو چلانے میں پوری مدد دیں۔

(خاکسار۔ سید زین العابدین ولی اللہ صدر بورڈ آف ڈائرکٹر)

میرا دفتر ربوہ میں منتقل ہوگیا ہے۔

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے

دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ شروع سال سے میرا دفتر (یعنی دفتر حفاظت مرکز) ربوہ میں منتقل ہوگیا ہے۔ اور میں بفضلہ تعالیٰ ربوہ پہنچ چکا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ میرا یہاں آنا ہر جہت سے مبارک اور مثمر ثمرات حسنہ ہو۔ نیز آئندہ میری تمام ڈاک ذاتی اور دفتری ربوہ (چنیوٹ) کے پتہ پر آنی چاہیئے۔

(خاکسار:۔ مرزا بشیر احمد ربوہ ۶/۱/۵۱)

درخواست ہائے دعا

(۱) سیدہ منورہ خاتون صاحبہ مدت سے ضیق النفس اور کھانسی میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں

خاکسار سید مشتاق احمد سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سمبلپور اڑیسہ (۲) ملک حمید اللہ صاحب موری دروازہ لاہور عرصہ سے بعارضہ ٹی۔بی بیمار ہیں ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ خالد سیف اللہ لاہور (۳) میرے لڑکے کا پاؤں چند دن ہوئے جل گیا ہے احباب اس کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ جمال الدین منیجر صداقت ریسٹورنٹ ہو دہالی روڈ لاہور

اسلام سربلند ہوتا ہے

مسلمانوں کے عروج و زوال اور اسلام کی نشاۃِ ثانیہ کے متعلق

فرمودۂ رسولؐ

(۵)

(از مکرم شیخ عبد القادر صاحب لائبریری)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:-

"ایک دن ایک جگہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس کھڑے تھے۔ آپ نے جو کچھ واقعات قیامت تک ہونے والے تھے ان میں سے کوئی نہ چھوڑا کہ جو آپ نے بیان نہ کر دیا ہو۔ جسے یاد رہا اسے یاد رہا اور جو بھول گیا سو بھول گیا۔" (مشکوٰۃ کتاب الفتن)

رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس طرح اسلام کے عروج و اقبال کے متعلق بشارات دیں اور وہ حرف بحرف پوری ہوئیں اسی طرح آپ نے اسلام کے دورِ تنزل کے متعلق بھی خبریں دی ہیں ان کا کچھ حصہ گذشتہ مضمون میں آچکا ہے۔ صحبت امروز میں مجھے یہ عرض کرنا ہے کہ امت محمدیہ کے بڑے بڑے ادوارِ تنزل کو رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے "السّاعۃ" سے تعبیر کیا ہے۔ چنانچہ قرآن کریم اور احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ کسی کی قوم کے زمانۂ ترقی کے بعد تنزل کے دور پر یا انقلابِ دنیا پر قیامت اور ساعت کا لفظ بولا جاتا ہے۔ وَلِکُلِّ اُمَّۃٍ اَجَلٌ (تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم صفحہ ۱۹۰ تا ۱۹۲) قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ بنی اسرائیل کی طرح مسلمانوں پر بھی دو بڑی تباہیاں نازل ہوں گی۔

ان میں سے ایک تباہی آلِ چنگیز خاں کے ہاتھوں انتہا کو پہنچ گئی اور دوسری تباہی دجال اور یاجوج ماجوج کے ہاتھوں مقدر تھی جس کے مناظر موجودہ زمانہ میں آپ کے سامنے ہیں۔ ان دونوں تباہیوں کے لئے الگ الگ احادیث درج ذیل ہیں۔ جن میں ان تباہیوں کو السّاعۃ یعنی قیامت کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔

آلِ چنگیز کے ہاتھوں پہلی تباہی

اس سلسلہ میں مندرجہ احادیث قابل غور ہیں۔ رسولِ خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

(۱) "قیامت (السّاعۃ) اس وقت تک نہ آئے گی جب تک تم اس قوم سے جنگ نہ کرو کہ ان کی جوتیاں بالوں والے چمڑے کی ہوں گی اور ان کے منہ کوٹی ہوئی ڈھالوں کی طرح گول اور چپٹے ہوں گے۔" (بخاری کتاب الجہاد)

(۲) "قیامت اس وقت تک نہ آئے گی جب تک حجاز سے ایک آگ ظاہر نہ ہو جو کہ بُصریٰ کے اعناقِ ابل کو روشن کر دے گی۔" (بخاری کتاب الفتن)

(۳) بخاری کتاب الایمان میں ہے کہ قیامت کی علامتوں میں سے یہ علامات ہیں کہ:-

"لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اور اونٹوں کو چرانے والے اونچے اونچے مکان تعمیر کریں گے۔"

(۴) اسی طرح فرمایا:-

"قیامت کی علامات میں سے یہ علامات ہیں کہ علم اُٹھ جائے گا۔ جہالت قائم ہو جائے گی۔ شراب پی جائے گی اور زنا علی الاعلان کیا جائیگا (یعنی لوگ اپنی زناکاریوں کا مجالس میں فخر سے ذکر کریں گے)" (بخاری کتاب العلم)

(۵) پھر فرمایا:-

"قیامت نہیں آئے گی یہانتک کہ تم لوگ اپنے فرمانروا کو قتل کرو گے (شہادتِ حضرت عثمانؓ کی طرف اشارہ ہے) اور آپس میں اپنی تلواروں سے کٹ مرو گے اور تم میں بد اور بدکار لوگ دنیا کے وارث ہو جائیں گے۔" (مشکوٰۃ باب تغیر الناس)

(۶) فرمایا "عرب کا برباد ہونا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔" (ترمذی بحوالہ مشکوٰۃ باب تغیر الناس)

مندرجہ بالا احادیث میں سے پہلی حدیث تو بالکل واضح ہے کہ مسلمانوں پر قیامت اس وقت آئے گی جب وہ ایک ایسی قوم سے برسرپیکار ہوں گے جو بالوں والے چمڑے کی جوتیاں پہنیں گے اور جن کے چہرے گول اور چوڑے چپٹے ہوں گے۔ اس روایت میں صاف طور پر آلِ چنگیز کے خدوخال بتا کر ان کے ذریعہ ایک قیامت رونما ہونے کی پیشگوئی کی ہے جو کہ ساتویں صدی ہجری میں مسلمانوں پر وارد ہوئی۔ دوسری حدیث میں اس قیامت کی ایک یہ نشانی بیان کی گئی ہے کہ اس واقعۂ ہائلہ سے پہلے حجاز سے ایک آگ ظاہر ہوگی جو کہ بُصریٰ کے اونٹوں کی گردنوں کو روشن کر دے گی۔ یہ آگ ۶۵۴ھ میں ظاہر ہوئی۔ اس کے چند ماہ بعد ہلاکو خاں بغداد پر حملہ کرتا ہے اور ممالکِ اسلامی پر ایک قیامت ٹوٹتی ہے امام نوویؒ اس حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں۔

"یہ آگ ہمارے زمانہ میں ۶۵۴ھ میں مدینہ میں ظاہر ہوئی اور آگ اس قدر بڑی تھی کہ مدینہ کے مشرقی پہلو سے لے کر پہاڑی تک پھیلی ہوئی تھی۔ اس کا حال شام اور تمام شہروں میں بتواتر معلوم ہوا اور ہم سے اس شخص نے بیان کیا جو مدینہ میں موجود تھا۔" (شرح مسلم از امام نوویؒ جلد ۲ صفحہ ۲۹۳ نولکشور)

ابو شامہ ایک اور معاصر مصنف کا بیان ہے کہ:-

"ہمارے پاس مدینہ سے خطوط آئے جن میں لکھا تھا کہ چہار شنبہ کی رات کو جمادی الثانیہ کی تیسری تاریخ کو مدینہ میں ایک سخت دھماکا ہوا پھر بڑا زلزلہ آیا جو ساعت بساعت بڑھتا رہا۔ یہانتک کہ پانچویں تاریخ کو ایک بہت بڑی آگ پہاڑی میں ...... نمودار ہوئی ...... یہانتک کہ یہ آگ مکہ معظمہ اور صحرا سے بھی نظر آتی تھی۔ لوگ گھبرا کر روضۂ نبوی میں دعا اور استغفار کے لئے جمع ہو گئے۔" (تاریخ الخلفاء بحوالہ ابو شامہ واقعات ۶۵۴ھ)

علامہ ذہبی اس واقعہ کے متعلق لکھتے ہیں:-

"اسی سال (۶۵۴ھ) میں مدینہ میں آگ نکلی جو ان بڑی نشانیوں میں سے تھی جن کی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی تھی۔ اس آگ میں اس شدت اور روشنی کے باوجود گرمی نہ تھی۔ اور چند روز رہی۔ اہلِ مدینہ کا خیال تھا۔ قیامت آگئی تو انہوں نے خدا کی بارگاہ میں توبہ واستغفار کی۔ اس آگ کا حال متواتر معلوم ہے۔" (مختصر تاریخ الاسلام ذہبی ج۲ صفحہ ۱۲۱ حیدر آباد)

حافظ سیوطی لکھتے ہیں کہ متعدد لوگوں سے جو بُصریٰ میں اس وقت موجود تھے یہ شہادت منقول ہے کہ انہوں نے رات کو اس کی روشنی میں بُصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دیکھیں (تاریخ الخلفاء واقعات ۶۵۴ھ) اس آگ کے ظاہر ہونے کے کم و بیش چھ ماہ بعد ذوالحجہ ۶۵۵ھ میں ہلاکو نے اپنی افواج قاہرہ کے ساتھ بغداد پر فوج کشی کر دی۔ اور اس کے بعد مسلمانوں کی تباہی کی وہ داستان ہے کہ جس کے لکھنے سے خامہ خونچکاں ہے اور انگلیاں فگار۔ مسلمانوں پر وہ قیامت ٹوٹی کہ مشہور ہمعصر شاعر سعدی شیرازی علیہ الرحمۃ پکار اُٹھے ؎

اے محمدؐ گر قیامت سر برون آری زخاک
سر برون آر و قیامت درمیان خلق بیں

تیسری چوتھی اور پانچویں حدیث سے ظاہر ہے کہ جب لونڈی اپنے مالک کو جنے گی اونٹوں کے چرانے والے ایک دوسرے سے بڑھ چڑھ کر اونچے اونچے مکان بنائیں گے علم و معرفت اٹھ جائے گا اور زمانہ جاہلیت کے حالات عود کر آئیں گے۔ لوگ شراب پئیں گے اور زناکاریوں کا مجالس میں فخر سے ذکر کریں گے۔ مسلمانوں کے حاکم بد اور بدکار ہوں گے۔ مسلمانوں کی باہمی خانہ جنگیاں جاری ہوں گی۔ تو وہی وقتِ قیامت ہے۔

اس پیشگوئی میں بھی السّاعۃ سے مراد مسلمانوں کا یہی دورِ تنزل اور اس کے نتیجہ میں وہ تباہی ہے جو آلِ چنگیز کے ہاتھوں مسلمانوں کے مذکورہ گناہوں کی سزا کے طور پر آئی۔ چنانچہ بنو عباس کی ترقی کے زمانہ میں اکثر بادشاہوں نے خوبصورت لونڈیوں کو گھروں میں ڈالا اور ان کی اولاد بادشاہ ہوئی اور ان کے رشتہ داروں کے ذریعہ عرب حکومت پر زوال آگیا۔ اسطرح اس زمانہ میں عیش و عشرت کے سامانوں کی فراوانی اس درجہ تھی کہ روم و فارس کے تمدن و معاشرت کا نچوڑ کہئے تو بجا ہے۔ ان حالات کی طرف ابراہیم جوفی نے اشارہ کیا ہے جس کو امام ابن حجر نے بھی بایں الفاظ نقل کیا ہے۔

"اسلام کے ابتدائی زمانہ میں بڑے لوگ لونڈیوں سے نکاح کرنا ناپسند کرتے تھے مگر اس کے بعد معاملہ برعکس ہو گیا۔ خاص کر بنی عباس کے زمانہ میں۔"

یہ تاریخی واقعہ ہے کہ فرغانہ کی فتح کے بعد مسلمانوں نے کثرت سے وہاں کی خوبصورت لڑکیوں سے شادیاں کر لیں۔ یہ علاقہ بہت مشرک تھا۔ ان عورتوں کے اثر سے مسلمانوں میں بھی مشرکانہ عقائد پیدا ہونے لگے۔ اور اسلامی غیرت سرد ہو گئی۔ انہی عیش پرستیوں۔ تن آسانیوں اور باہمی فسادات کا انجام یہ ہوا کہ ایک وحشی قوم اسلامی ممالک کی طرف متوجہ ہوئی اور چھ صدیوں کے اندر اسلامی تمدن نے جو کچھ تعمیر کیا تھا۔ جیحون سے لے کر دجلہ تک چشم زدن میں پامال کر دیا۔ یہ وہی فتنہ ہے جس کو حدیث میں "التی تموج کموج البحر" کا نام دیا گیا۔ (بخاری کتاب الفتن) یعنی وہ فتنہ جو سمندر کی موجوں کی طرح لہریں لے گا۔ اور جس کے متعلق یہ آیا ہے کہ وہ مشرق سے ظاہر ہوگا (بخاری کتاب الفتن) چنانچہ حجاز کے مشرق میں عراق ہے جہاں سے اس فتنہ نے سر نکالا۔

چھٹی حدیث سے ظاہر ہے کہ عرب کا برباد ہونا قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ چنانچہ ہلاکو خاں کے حملے سے پہلے دراصل عربی خلافت برباد ہو چکی تھی۔ اس کا محض سایہ باقی تھا۔ اصل اقتدار ترکانِ سلجوق کے ہاتھ میں تھا۔ عربی اقتدار کی اس بربادی کے بعد تاتاریوں کے ذریعہ وہ قیامت ٹوٹی جس نے اسلامی ممالک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ وکان وعداً مفعولا۔

ایک ہمعصر شاعر تقی الدین بن ابی الیسر کے مرثیہ بغداد سے اندازہ کیجئے کہ کیا تباہی تھی جو بغداد پر وارد ہوئی۔ بہنے والے آنسو بغداد کے واقعات بیان کر رہے ہیں۔ سارے احباب تو رخصت ہو گئے تم کیوں ٹھہرے ہوئے ہو۔ اے زوراء کی زیارت کرنے والو اب تمہارے آنے کی ضرورت نہیں ہے کہ اس مرغزار میں کوئی رہنے والا باقی نہیں رہا۔ خدمت کے تاج اور اس مرغزار کے جو کنگرے بلند تھے ویرانی نے بالکل مٹا دیا۔

اس چمنستان میں پیرانہ سالی کی جھریوں کے آثار ہیں۔ اور ان کھنڈروں پر آنسوؤں کے نشان کیسی کیسی پردہ نشین خواتین کو ترکوں نے جبر وظلم سے قید کرلیا۔ جو چشم فلک سے بھی مستور تھیں اور بدر یہ میں کتنے ماہِ کامل گہن میں آگئے۔ اور کوئی ماہ کامل جاکر واپس نہ لوٹا۔ اور کتنی تلواریں گردنوں پر چل گئیں .... میں نے قیدیوں کو پکارا۔ اس حال میں کہ وہ سفاح کی جانب گھسیٹ گھسیٹ کر ذلیل کئے جا رہے تھے۔ اور دشمنوں سے خوفزدہ تھے۔

مسلمانوں کی دوسری تباہی

دوسری تباہی مسلمانوں کے لئے یاجوج ماجوج اور ان کی زیر اثر قوموں کے ذریعہ آخری زمانہ میں مقدر تھی۔ چنانچہ جس طرح فتنۂ تاتار کو الساعۃ یعنی قیامت کا نام دیا گیا۔ اسی طرح یاجوج ماجوج کے فتنہ کو بھی الساعۃ یعنی قیامت ہی قرار دیا گیا۔ چنانچہ فرمایا۔

(۱)

قیامت جب آئے گی تو رومی (رب) سب سے زیادہ ہوں گے۔ (صحیح مسلم کتاب الفتن)

اس حدیث کی تشریح میں سید سلیمان ندوی لکھتے ہیں۔

عربوں کے محاورہ میں روم سے مقصود اہل فرنگ یعنی اہل یورپ ہیں۔ آج اہل یورپ کی یہ کثرت ہے کہ اس وقت ان کے وجود سے دنیا کا کوئی گوشہ خالی نہیں اور ان کی قوت وطاقت کا دنیا کی کوئی قوم مقابلہ نہیں کرسکتی۔ یہ پیشگوئی آج سے ساڑھے تیرہ سو برس پہلے کی گئی تھی۔ اور آج اسکی صداقت آفتاب کی طرح روشن ہے۔

(سیرت النبیؐ جلد سوئم ص۱۵۷)

لیکن آخر یہاں قیامت سے کیا مراد ہے؟ اس قسم کی احادیث کو یکجائی نظر دیکھ جائیے۔ صاف ظاہر ہے کہ یہاں قیامت سے مراد مسلمانوں کا دورِ تنزل ہے۔ ایک قیامت فتنۂ تاتار کے ذریعہ مسلمانوں پر ٹوٹی اور دوسری قیامت اقوام یورپ کے ذریعہ ٹوٹنا مقدر تھی۔ جس کو دنیا نے اپنی آنکھوں دیکھا اور دیکھ رہی ہے۔ لیکن اس سے بھی انکار نہیں کہ اس قسم کی احادیث میں قیامت سے مراد دَور ہفتم ہزار کی قیامت بھی ہوسکتی ہے (اس دَور کے آخر میں بھی دوبارہ روم یعنی عیسائیت کا غلبہ مقدر ہے جیساکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی سے ظاہر ہے) اسی طرح حدیث میں ہے۔ کہ

قیامت کی پہلی نشانی ایک آگ ہوگی (یعنی مسلمانوں کو) مشرق سے نکال کر مغرب کی طرف اکٹھا کردے گی

(بخاری کتاب الفتن)

خداتعالےٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ آئندہ یہ پیشگوئی کس رنگ میں پوری ہو۔ لیکن بظاہر حالات یہ پیشگوئی پنجاب کے فسادات پر صادق آتی ہے۔ یہ تباہی بھی قیامت خیز تھی۔ اور اسکی پہلی نشانی واقعی وہ آگ ہے۔ جس کے ہولناک شعلوں کی لپیٹ میں پنجاب کی آبادیاں آگئیں۔ اور نصف کروڑ مسلمان مشرق کو چھوڑ کر مغرب میں پناہ گزین ہوگئے۔

مسلمانوں کی دوسری تباہی آخری زمانہ میں مقدر تھی۔ اس کی خبر سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم کی دوسری احادیث میں بھی ملتی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔

ما اصاب من مصیبۃ فی الارض ولا فی انفسکم الا فی کتاب من قبل ان نبراءھا

کوئی مصیبت وارد نہیں ہوگی زمین میں عام ہو یا تمہارے اپنے لوگوں میں یعنی مسلمانوں پر مگر وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی موجود ہوتی ہے قبل اس کے کہ ہم اسے وارد کریں۔ یعنی ہر مصیبت عظمےٰ جس کے لئے دنیا میں عام طور پر یا مسلمانوں پر وارد ہونا مقدر ہے۔ اسکی خبر خدا اور اسکے رسول اور امام وقت کے ذریعہ قبل از وقت لوگوں کو دی جاتی ہے۔

اس آیت کے نیچے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث دیلمی کی روایت سے بالفاظ ذیل روح المعانی میں بیان ہوئی ہے۔ فرمایا۔

"آخری زمانہ میں میری امت پر مصائب کا ایک دروازہ کھولا جائے گا۔ جسے کوئی چیز بند نہیں کرسکے گی۔ تمہارے لئے کافی ہوگا کہ تم اس آیت (مندرجہ بالا) سے اس کا مقابلہ کرو۔

عصرحاضر کے مسلمانوں کے گوناگوں مصائب آپ کے سامنے ہیں۔ روس اور چین کے کروڑوں مسلمان کمیونزم کا شکار ہیں۔ فلسطین اور کشمیر کے مسلمان ہنود اور یہود کے پنجہ میں ہیں۔ حیدرآباد اور ہندوستان کے مسلمانوں پر جو بیتی وہ سب کے سامنے ہے۔ ابوداؤد اور بیہقی کی ایک حدیث میں اس مصیبت کے اسباب و وجوہ بھی بیان کردیئے گئے ہیں۔ فرمایا

ایک وقت آئے گا کہ قومیں تم پر حملہ کرنے کے لئے ایک دوسرے کو اس طرح بلائیں گی۔ جیسے کھانے والے ایک دوسرے کو کاسۂ طعام کی طرف بلاتے ہیں (یعنی سب قومیں متفق و متحد ہو کر مسلمانوں کے خلاف سازش کریں گی) کسی نے عرض کیا کہ کیا قومیں ہمیں اسلئے کھانے کو دوڑیں گی کہ ہم اس دن تھوڑے ہوں گے۔ فرمایا نہیں تعداد کے لحاظ سے اسدن تم بہت ہوگے لیکن تم ایسے ہوگے جیسے سیلاب کی سطح پر کف اور خس وخاشاک ہوتا ہے (کہ سیلاب ان کو بہالئے جاتا ہے) اللہ تعالےٰ اس دن تمہارے دشمنوں کے دلوں سے تمہارا رعب نکال دیگا۔ اور تمہارے دلوں میں کمزوری ڈال دیگا سوال کرنے والے نے عرض کیا کہ یارسول اللہ اس کمزوری سے کیا مراد ہے؟ فرمایا دنیا کی محبت اور موت کا ڈر۔

(ابو داؤد کتاب الملاحم)

آج دنیائے اسلام کو اقوام عالم واقعی ایک تر نوالہ سمجھتی ہیں اور مسلمانوں کے خلاف الکفر ملۃ واحدۃ کی مثال پیش کرتی ہیں۔ مجلس اقوام متحدہ میں حیدرآباد کشمیر اور فلسطین کے معاملات۔ پیش ہوچکے ہیں حیدرآباد اور کشمیر کے لئے ہندوستان کو ناراض کرنا سب قوموں کو ناگوار ہے۔ اور فلسطین پر دنیائے اسلام کے علی الرغم یہود کو مسلط کردیا گیا۔ اور اس معاملہ میں اقوام عالم نے اپنے سب اختلافات بھلا دیئے آپ غور کریں کہ یاجوج ماجوج اور ان کی زیر اثر قوموں کے ذریعہ کس درجہ عظیم مصیبت ہے جو اسلام کو درپیش ہے۔ ایک طرف عیسائیت ہے جو مسلمانوں کو اسلام کی آغوش سے چھین کر اپنی آغوش میں سمیٹ رہی ہے۔ دوسری طرف اشتراکیت ہے۔ جو روس کے پانچ کروڑ مسلمانوں کو اسلام سے نکال کر کمیونزم کا پرستار بنا چکی ہے۔ اور یہ سلسلہ یوماً فیوماً بڑھ رہا ہے اور اسلامی حکومتیں ہیں کہ انہی قوموں کے رحم و کرم پر ہیں۔ لیکن ان حالات میں بھی ہمارے لئے مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ مصیبتیں سب قوموں پر آتی ہیں۔ لیکن ہمیں ہر آنے والی مصیبت سے پیشتر ازیں خبر دی گئی اور پھر اس کا علاج بھی تجویز کردیا۔ مذکورہ حدیث پر ہی غور کریں کہ کیا سچ مچ ہمارے ادبار ونکبت کی یہی وجہ نہیں کہ ہمارے دلوں میں خدا اور اسکے رسول کی محبت کی جگہ دنیا اور مال دنیا کی محبت سرایت کر گئی ہے۔ اور راہ حق میں موت کی کراہت ہمارے قلوب میں پیدا ہوچکی ہے۔ اگر ہم یہی دو بیماریاں نکال باہر کریں۔ تو آپ دیکھیں گے کہ ہماری حالت میں ایک معجز نما تغیر واقعہ ہو جائیگا۔

پس اس مصیبت سے گھبرانا نہیں چاہیئے کہ یہ مسلمانوں کے دوسرے امتحانوں میں سے ایک آخری امتحان ہے۔ اس کا مقصد مسلمانوں کو کندن بنانا ہے۔ یہ ساری قوم کا اپریشن ہے۔ اور اسکی غرض یہ ہے کہ مسلمانوں کی عروق مردہ میں صالح خون دوڑا کر ان کو از سر نو زندہ کردیا جائے پس مایوس ہونے کی کوئی وجہ نہیں۔ اگر کفر ملت واحدہ بن سکتا ہے تو کیا ہم مامور خدا کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر کفر کا سر توڑنے کے لئے حقیقی طور پر دین واحد پر جمع نہیں ہوسکتے؟ ہوسکتے ہیں اور یقیناً ہوسکتے ہیں اور یہی امر مقدر ہے۔ اب ان مصیبتوں کے بعد اسلام کے لئے زندگی اور تازگی کے دن آنے ہی والے ہیں۔ چنانچہ قرآن مجید میں خداتعالےٰ نے فرمایا ہے۔ کہ امرِ اسلام کے نفاذ یعنی "خیر القرون" کے بعد ایک ہزار سال تک دورِ تنزل رہیگا اس کے بعد احیائے اسلام کے سامان ہوں گے۔ دَورِ تنزل کا یہ ہزار سال گزر چکا۔ احیائے اسلام کے لئے وہ مامور آچکا۔ جس کے لئے "یحیی الدین ویقیم الشریعۃ" آیا ہے اس کے ہاتھ پر مسلمان جتنی جلدی جمع ہوجائیں گے۔ اتنا ہی جلد اسلام کا عروج و اقبال واپس آجائے گا۔

تقرر امرائے جماعت ہائے احمدیہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل امراء کا تقرر ۳۰ شہادت ۱۳۳۲ھش؍ اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور فرمایا ہے

(۱) جماعت احمدیہ دوالمیال

امیر۔ قاضی عبدالرحمٰن صاحب

(۲) جماعت احمدیہ کوئٹہ

امیر۔ میاں بشیر احمد صاحب ایم اے ایکسائز انسپکٹر ہیگنش روڈ کوئٹہ

نائب امیر۔ شیخ کریم بخش صاحب تاجر۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام کالج لاہور کے نتائج

بی ایس سی کے اکتوبر کے امتحان میں شامل ہونے والے بعض طلباء کے نتائج ہمیں یونیورسٹی کی طرف سے اب موصول ہوئے ہیں۔ انہیں شامل کرکے مجموعی لحاظ سے اس سال بی۔ ایس سی میں تعلیم الاسلام کالج کے نتائج خداتعالےٰ کے فضل سے ساٹھ فی صدی رہے ہیں۔ جب کہ یونیورسٹی کی اوسط فی صدی ۵۱% اکاون فی صدی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

پرنسپل تعلیم الاسلام کالج لاہور

قادیان کے غیر احمدیوں کا شائع کردہ آج سے پندرہ سال پیشتر کا ایک اشتہار

(مندرجہ ذیل اشتہار آج سے پندرہ سال قبل قادیان کے غیر احمدیوں نے شائع کیا تھا۔ یہ مہر الدین آتشباز کا لکھا ہوا ہے۔ جو احمدیت کا شدید دشمن اور احراریوں کا سرگرم کارکن تھا)

مسلمانانِ قادیان کی ہمدردی اور ختم نبوت کے مقدس نام کی تجارت

ہم مسلمانانِ قادیان مرزائیت کے بے جا تشدد میں دبے ہوئے اپنی زندگی کے دن پورے کر رہے تھے۔ کہ احرار بزرگوں کی دعوآں دار تقریریں اور احرار کانفرنس قادیان کے ذریعہ خاص قادیان میں عظیم الشان اسلامی مسجد۔ ہسپتال۔ کارخانے جاری کرنے کے پُرجوش دعووں سے ہمیں اُمید ہوئی کہ شائد ہماری مصیبت کے دن اب ختم ہونے کو ہیں۔ مگر کسے معلوم تھا۔ کہ یہ سب دعوے صرف دعوے ہی ثابت ہوں گے۔ نہ صرف یہ کہ مسجد ہسپتال۔ کارخانے کا کوئی خواب باوجود اَن گنت روپیہ کی بارش کے پورا نہ ہوا بلکہ مولانا مظہر علی کی نظر کرم سے آج ہم مسلمانان قادیان احراری مظالم کا شکار ہو رہے ہیں۔ تقریباً ایک سال عدالتوں میں حاضری دینے کے بعد ۱۴ غریب مسلمانوں کی ایک ایک سال کے لئے ضمانت ہو گئی ہے۔ دن بدن فتنہ و فساد کی آگ سلگائی جا رہی ہے۔ مسجدوں میں نماز سے روکاوٹ۔ عیدگاہ میں شرارت۔

اے کاش! ملک میں کوئی اور ایسی تحریک ہوتی جسے یہ بزرگ اپنے لئے کافی سمجھتے۔ یا کانگریس کے الیکشن ہوتے جو یہ حضرات مسلم لیگ کے مقابلے میں ان کے الیکشن لڑتے اور ہم غریبوں کی نجات ہو جاتی۔ مگر وائے قسمت کہ آج ان لوگوں کے لئے کوئی اور کاروبار نہیں۔ اگر کوئی کاروبار ہے تو یہ کہ ہم غریب مسلمانانِ قادیان کی ہمدردی اور ختم نبوت کے مقدس نام کی تجارت ہو رہی ہے۔ جن لوگوں کی سنگدلی کا یہ عالم ہو کہ اپنی ساری عمر کے ساتھی چوہدری افضل حق مرحوم کی ذات کو فروخت کرنے سے دریغ نہ کریں۔ اُن سے کوئی نیک اُمید رکھی جا سکتی ہے؟ آہ! کس قدر دردناک نظارہ ہے۔ فدائے احرار چوہدری افضل حق وفات پاتے ہیں۔ اور یہ لوگ غریب احراریوں کی میٹنگ بلاتے ہیں۔ آمد و رفت کے کرایہ پر ہزاروں روپے خرچ آئے۔ بالآخر ان سے "افضل حق ہال" کے لئے اپیل کی گئی۔ روپیہ جمع ہوا مگر آج دس ماہ ہو گئے۔ قادیان میں "افضل حق ہال" کا نام تک نہیں۔

احراری بزرگو! خدا کے لئے ہم پر رحم کرو۔ خدا اور اس کے مقدس رسول حبیب پاک ختم المرسلینؐ کے نام پر رحم کرو۔ اس کی مخلوق پر رحم کرو۔ اپنے پیٹ کی خاطر مسلمانوں کے اخلاص و قربانی سے ناجائز فائدہ نہ اٹھاؤ۔ ہمیں مجبور نہ کرو کہ ہم آپ کے گذشتہ دس سال کے کارناموں کو پبلک میں لائیں۔ باوجود ہماری بار بار کی اپیل اور رحم کی درخواست کرنے کے اگر آپ حضرات کو ہماری ہمدردی کا ہی ڈھنڈورہ پیٹنے پر اصرار ہے۔ تو از راہ کرم مولوی مظہر علی صاحب فی الحال ہمارے حسب ذیل سوالات کا جواب دے کر شکریہ کا موقعہ دیں۔

(۱) احرار تبلیغ کانفرنس کے موقعہ پر قادیان میں عظیم الشان اسلامی مسجد۔ ہسپتال۔ سکول۔ کارخانے رفاہ عام کے لئے سینٹر کھولنے کا اعلان ہوا۔ قوم نے ۳۶-۱۹۳۴ء میں لاکھوں روپیہ کی بارش کر دی۔ مگر آج تک ان وعدوں میں سے کوئی وعدہ بھی پورا نہ ہوا۔ اس کی وجہ؟

(۲) اعلان کیا گیا کہ قادیان مشن خالص تبلیغی مشن ہے اسے سیاست سے کوئی تعلق نہ ہوگا اور اس کا حساب و کتاب باقاعدہ رکھا جائے گا۔ کیا آپ حضرات بتا سکتے ہیں کہ مسجد شہید گنج کی مسماری تک کل کتنی رقم قوم سے "تبلیغ" کے نام پر وصول ہوئی اور کہاں کہاں خرچ ہوئی؟

(۳) بالفرض اگر آپ کی مصلحت مکمل حساب و کتاب شائع کرنے سے مانع ہو۔ تو کیا صرف اس قدر بتایا جا سکتا ہے کہ کل رسید بکیں کس قدر تعداد میں طبع اور کس قدر استعمال ہوئیں؟ اور اس وقت مستعمل یا غیر مستعمل رسید بکیں کتنی تعداد میں موجود ہیں۔ اور آخری رسید بک کا نمبر کیا ہے؟

(۴) سیٹھ سلطان احمد صاحب آف افریقہ دو صد روپیہ ماہوار تک دفتر قادیان کے لئے آپ کو بھیجتے رہے جو آپ نے ہر مہینہ بذریعہ چیک وصول کیا۔ کیا یہ رقم کبھی دفتر قادیان پر خرچ ہوئی؟

(۵) کیا یہ درست ہے۔ کہ قادیان میں آپ کے تبلیغی مشن کا نائب یا نمائندہ شاہ چراغ دجہ بٹالہ احرار تبلیغ کانفرنس کے صدر تجویز ہوئے ہیں) دائمی اور عادی بے نماز ہے حتیٰ کہ رمضان المبارک میں بھی اسے سجدہ کی کبھی توفیق نہیں ہوئی؟ العیاذ باللہ

بالآخر میں مولوی مظہر علی صاحب سے مکرر درخواست کرتا ہوں کہ آپ مذکورہ بالا حقائق کے اظہار کے بعد کوئی مذامت محسوس نہ کریں۔ اور فصاحت و بلاغت اور ہنسی و مذاق کے ذریعہ ہی ان سوالات کو ٹالنے کی کوشش کریں۔ تو آپ اس بات کے لئے تیار رہیں۔ کہ غیر جانبدار اور ہمدرد ملت مسلمانوں کا ایک کمشن مقرر کیا جائے جو قادیان سے متعلق تمام معاملات کی پڑتال اور فیصلہ دے۔ یہ بجا ایک معقول مطالبہ ہے۔ جسے ضرور قبول کیا جانا چاہیئے۔

(نیاز مند! (مولوی) مہر الدین سیکرٹری انجمن اسلامیہ قادیان پنجاب)

مرسلہ خاکسار سید احمد علی سیالکوٹی حیدرآباد سندھ)

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران کا تقرر ۳۰ شہادت ۱۳۳۲ ہش / اپریل ۱۹۵۳ء تک منظور کیا جاتا ہے۔ متعلقہ جماعت ہائے احمدیہ نوٹ کر لیں۔ اور سابقہ عہدیداروں سے چارج لیکر کام شروع کریں۔

جن جماعتوں کی طرف سے تاحال انتخاب نہیں بھجوائے گئے۔ وہ جلد از جلد انتخاب کر کے منظوری حاصل کر لیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

شاہ کوٹ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ ڈاکٹر خیر الدین صاحب
سیکرٹری مال قریشی محمد اکبر صاحب

گوٹھ نتھے خان ریاست خیرپور سندھ

پریذیڈنٹ: چوہدری نتھے خان صاحب گوٹھ نتھے خان P.O. گمبٹ
سیکرٹری تبلیغ: " بشیر احمد صاحب " " "
" مال " محمد حسین صاحب دیہہ میانی P.O. گمبٹ
" تعلیم و تربیت " غلام محمد صاحب دیہہ خانانی P.O. رانی پور
" امور عامہ " سردار محمد صاحب دیہہ میانی P.O. گمبٹ

چھوڑ چک ۱۸ ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ: عبید اللہ صاحب
سیکرٹری تبلیغ: منشی دین محمد صاحب
" تعلیم و تربیت: چوہدری محمد صادق صاحب
" امور عامہ

رسالپور چھاؤنی

پریذیڈنٹ: مولوی غلام حسین صاحب

جتوئی ضلع مظفر گڑھ

پریذیڈنٹ: ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب اختر ایم۔ بی۔ ایس۔ ایچ
سیکرٹری مال: مولوی غلام حیدر صاحب کلاتھ مرچنٹ

گھوٹکی ضلع سکھر۔ (سندھ)

پریذیڈنٹ: مولوی قدرت اللہ صاحب گورنمنٹ فارسٹ کنٹریکٹر
سیکرٹری تبلیغ: شیخ محمد ابراہیم صاحب پنساری
" مال: مولوی قدرت اللہ صاحب
" تعلیم و تربیت: شیخ محمد ابراہیم صاحب پنساری

ملتان شہر

سیکرٹری امور عامہ: ایم عبد الرحیم صاحب پراچہ
" خارجہ: " "
" وصایا: مہر عاشق محمد صاحب
قاضی: ڈاکٹر ولی اللہ صاحب

شکارپور۔ سندھ

پریذیڈنٹ: شیخ عبد الرشید صاحب شرما
سیکرٹری تبلیغ ڈاکٹر فقیر محمد صاحب
" تعلیم و تربیت محمد اسماعیل صاحب صدیقی
" مال: شیخ عبد الرشید صاحب شرما

کبیر والہ ضلع ملتان

پریذیڈنٹ۔ ملک نور الدین صاحب ویننس کلاتھ مرچنٹ
سیکرٹری مال۔ ایم محمد دین صاحب مالک خادم ویننس کلاتھ مرچنٹ
" تحریک جدید

سیکرٹری امور عامہ۔ مولوی محمد یار محمد صاحب ڈھڈی راجہ

کوٹ احمدیاں ضلع نواب شاہ سندھ

پریذیڈنٹ چوہدری عبد الرحمن صاحب
سیکرٹری مال " عبد الغفور صاحب
" تبلیغ " غلام علی صاحب
" تعلیم و تربیت " غلام نبی صاحب

چوہڑ منڈا۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ۔ چوہدری دین محمد صاحب
سیکرٹری مال۔ " امام الدین صاحب

صابو بھنڈیار ڈاکخانہ سوکن ونڈ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ۔ چوہدری نواب دین صاحب
سیکرٹری مال " غلام قادر صاحب
" تبلیغ " فضل احمد صاحب

جھنگ مگھیانہ

سیکرٹری مال۔ چوہدری عبد الغنی صاحب بی۔ اے
" تبلیغ شیخ محمد بشیر احمد صاحب پٹرول ڈیلر مگھیانہ
" تعلیم و تربیت مولوی احمد دین صاحب کلاتھ ڈیلر
" امور عامہ مہر نور سلطان صاحب بی۔ اے ایل ایل بی
" وصایا چوہدری سراج دین صاحب آڑھتی منڈی مگھیانہ
" تحریک جدید۔ شاہ محمد صاحب کلاتھ ڈیلر
" ضیافت میاں اللہ داد صاحب آئرن ڈیلر ریل بازار مگھیانہ
امام الصلوٰۃ۔ مولوی احمد دین صاحب
امین۔ شیخ محمد بشیر صاحب پٹرول ڈیلر
آڈیٹر بابو عبد الحلیم صاحب کلرک ڈی سی آفس جھنگ

مری

پریذیڈنٹ۔ ماسٹر عبد الرحمن صاحب خاکی منشر گورنمنٹ سکول پشاوری بلڈنگ

کولمبو (سیلون)

24 First Division
Moradun a

پریذیڈنٹ۔ ایم۔ ایم عبد القادر صاحب
جنرل سیکرٹری ایم۔ ای محمد محسن صاحب
امین J. K. احمد صاحب
سیکرٹری مال K. O سید علی صاحب
" تبلیغ " " "
" تعلیم و تربیت M. K میراں شاہ صاحب
" امور عامہ L. S محمد مظاہر صاحب
آڈیٹر ناصر الدین صاحب

48

مردم شماری کے افسر کو معلومات بہم پہنچایئے

پاکستان کی مردم شماری کے سلسلہ میں مردم شماری کے افسروں کو ہر شخص کے متعلق سولہ امور کے بارے میں سوالات کرنے اور معلومات حاصل کرنے کا اختیار ہے - یہ افسر اپنے علاقہ کے عام باشندوں یا ان علاقوں میں آنے والے لوگوں سے سوالات پوچھیں گے - یہ سوالات ان امور کے متعلق ہوں گے:-

نام - عمر - جائے پیدائش - قومیت - مذہب مادری زبان - عام طور پر بولی جانے والی کوئی دوسری زبان - مختلف زبانوں میں لکھنے اور پڑھنے کی استعداد مہاجر - یا غیر مہاجر - تعلیمی قابلیت - پیشہ - جنوری ۱۹۵۱ء میں کیا خاص پیشہ رہا - اقتصادی طبقہ صنعت - تجارت یا ملازمت کے متعلق معلومات - زراعتی حیثیت - صنعتی حیثیت اور شادی شدہ عورتوں کے سلسلہ میں ان کی شادی کی مدت - کتنے بچے پیدا ہوئے اور ۱۲ مہینے سے کم عمر بچوں کی پیدائش اور اموات کی تعداد -

نام کے صیغہ میں سربراہ کنبہ سے رشتہ اور متعلقہ شخص کی جنس دکھائی جائیگی - عمر کے صیغہ میں (صرف ۱۲ سال سے کم عمر کے بچوں کی بابت) یہ بھی دکھایا جائے گا - کہ آیا باپ زندہ ہے - نیز شادی کے متعلق سوالات (شادی شدہ - مجرد - بیوہ یا رنڈوا مطلق یا مطلقہ) افغانیوں کی قومیت کے سلسلہ میں یہ بھی ظاہر کیا جائے گا - کہ کیا وہ پوِندہ ہیں - اور اگر ایسا ہے - تو انہوں نے گذشتہ موسم سرما کہاں گذارا اس زبان کا بھی نام لکھائے گا - جو وہ مادری زبان کے علاوہ بول سکتا ہے -

مہاجر اس جگہ کا نام بتائے گا - جہاں وہ تقسیم سے قبل رہتا تھا -

تعلیمی قابلیت کے سلسلے میں یہ معلومات درج کی جائیں گی - کہ کیا وہ کسی تعلیمی ادارہ میں باقاعدہ تعلیم حاصل کر رہا ہے - اس ادارہ میں مدت تعلیم اور اس کی تعلیمی استعداد کیا ہے - پیشہ کے اعتبار سے اس امر کا اندراج ہوگا - کہ کیا وہ پورے طور پر یا جزوی طور پر خود کفیل ہے - یا کام تلاش کر رہا ہے - مردم شماری کے وقت پیشہ - مہاجرین کے لئے ہجرت سے قبل کا پیشہ - ضمنی روزگار - ایسی زمین جس کا وہ مالک ہے - لیکن کاشت دوسرے لوگ کرتے ہیں - اس کی آمدنی یا کرایہ جنوری ۱۹۵۱ء میں خاص پیشہ کے صیغہ میں وہ لوگ جو جنوری ۱۹۵۱ء میں بے کار رہے وہ بے کاری کی مدت اور اس پیشہ کے متعلق معلومات فراہم کریں گے - جسے وہ تلاش کرتے تھے اقتصادی طبقہ کے ضمن میں یہ بتانا ہوگا - کہ جنوری ۱۹۵۱ء میں کس قسم کی صنعت - تجارت یا ملازمت میں رہے زراعتی حیثیت کے صیغہ میں تین چیزیں دکھائی جائیں گی - کتنی زمین کا مالک ہے - یا کاشت کرتا ہے - زمین کی کاشت کے سلسلہ میں کس قدر رقم یا جنس بطور لگان دی جاتی ہے - اور آیا وہ صرف زرعی مزدور ہے - اور صنعتی حیثیت کے سلسلہ میں یہ بتانا ہوگا - کہ وہ آجر ہے یا مزدور

(د - ف - ق)

فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ	چوہدری محمد شریف صاحب
سیکرٹری امور عامہ	″ رحمت علی صاحب
تعلیم و تربیت	حاجی محمد فاضل صاحب
امام الصلوٰۃ	چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال	″ ″ ″
″ تبلیغ	سید بشیر احمد صاحب
ضیافت	چوہدری حبیب احمد صاحب

سندھ میں تبلیغ احمدیت

شکار پور سندھ :- ڈاکٹر فقیر احمد خاں صاحب لکھتے ہیں - کہ انہوں نے ایک ڈاکٹر محمد یونس صاحب ساکن شکار پور کو احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی تبلیغ کی اور وفات مسیحؑ کے متعلق قرآن مجید سے حوالہ جات نکال کر بتائے - اسی طرح ایک مولوی صاحب سے سوا گھنٹہ تک وفات مسیحؑ کے متعلق تبادلہ خیالات ہوا - سامعین کی تعداد ۲۰ کے قریب تھی -

شکار پور میں دو احباب سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا مطالعہ کر چکے ہیں - مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سندھ کی معیت میں ۳ مقامات پر جہاں میں تبلیغ کرتا ہوں گیا - مولوی صاحب نے قریباً ۱½ گھنٹہ تک تمام سامعین کو تبلیغ کی - اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی پیش کئے سامعین میں سے ایک شخص نے کچھ اعتراضات کئے - مولوی صاحب موصوف نے نہایت تسلی سے ان کا معقول جواب دیا -

اسی طرح جاگن متعلقہ شکار پور سے چار میل کے فاصلہ پر ایک پیر کا مزار ہے - اس مزار پر لوگ کثرت سے جاتے ہیں - اور وہاں جاکر اپنا سر جھکا کر کچھ دیر بیٹھے رہتے ہیں - تبلیغ کے لئے گیا - اور اپنی سندھی زبان میں بتایا کہ سوائے اللہ تعالےٰ کے کسی کو سجدہ جائز نہیں - اور پیروں سے مرادیں مانگنا ناجائز ہے - نیز انہیں احمدیت کی تبلیغ کی - جس پر بہت سے لوگوں نے اقرار کیا - کہ آپ کی تمام باتیں اسلام کے مطابق ہیں - مگر ہم لوگ جنگل کے رہنے والے ہیں - آہستہ آہستہ سمجھ جائیں گے -

اسکے بعد میں ہندوؤں سے ملا - اور انہیں اسلام کی تبلیغ کی تمام نے میری باتوں کو غور سے سنا - اور اقرار کیا کہ ہم اس زمانہ کے مرشد کا پرچار کی دنیا سے درشن ضرور کریں گے -

مردم شماری کی پہلی رپورٹ

کراچی ۱۰ - جنوری ۱۹۵۱ء میں پاکستان کی مردم شماری کے سلسلہ میں جو پہلے اعداد و شمار حاصل ہوئے ہیں - وہ کمشنر مردم شماری کے پاس پہنچ گئے - یہ اعداد مانسہرہ (صوبہ سرحد) سے آئے ہیں - مانسہرہ ایک ایسا علاقہ ہے - جہاں پر موسم سرما میں برف باری سے قبل مردم شماری کے کام کو مکمل کرنا مقصود تھا - اور دور دراز علاقہ میں مردم شماری کا کام جہاں تک تعداد شماری کا تعلق ہے - مکمل کر دیا گیا ہے - ان اعداد و شمار کا سابق اعداد و شمار سے ابھی مقابلہ نہیں کیا جاسکتا - کیونکہ یہ اعداد و شمار ضلع کے ایک حصہ کے ہیں - لیکن موجودہ اعداد و شمار کے اعتبار سے تقریباً ۳۲۰۰۰ افراد شمار کئے گئے ہیں - جن میں ۱۰۰۰ افراد تعلیم یافتہ ہیں

بہرحال صوبہ سرحد پاکستان میں مردم شماری کے کام کے سلسلہ میں سب سے اول رہا - اس صوبہ میں مکانات کی فہرست تیار کرنے کا پورا کام ۵ جنوری کو مکمل ہوگیا - حالانکہ اس کام کو مکمل کرنے کی میعاد ۳۰ جنوری تک تھی - (د - ش - د - س)

درخواست دعا - میرا چھوٹا بھائی سخت بیمار ہے حالت بہت نازک ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ جلد اسے صحت کاملہ عطا فرمائے - محمد اقبال منڈی پھلاں ضلع گوجرانوالہ

قاعدہ یسرنا القرآن

قاعدہ یسرنا القرآن اور قرآن کریم بطرز یسرنا القرآن کا دفتر اب ربوہ میں قائم ہوچکا ہے - افسوس ہے کہ بعض بد دیانت لوگ اس کی نقل چھپوا کر فروخت کر رہے ہیں اور سیدھے سادھے لوگوں کو یہ کہہ کر دھوکہ دے رہے ہیں کہ گویا لوگ دفتر یسرنا القرآن کے ایجنٹ ہیں - ہم اعلان کرتے ہیں کہ یہ سب لوگ جھوٹے ہیں - ہماری طرف سے کوئی ایجنٹ مقرر ہوا - تو ہم اس کا اعلان کردیں گے - سردست قاعدہ اور قرآن کریم دفتر یسرنا القرآن ربوہ سے مل سکتا ہے - اور وہیں درخواستیں آنی چاہئیں ہدیہ چھوٹا قاعدہ ۴ بڑا قاعدہ مکمل ۱۰ فی پارہ ۴ قرآن مجید مجلد ۷ روپے - قرآن کریم غیر مجلد پانچ روپے آٹھ آنہ ۵/۸/۰ زیادہ تعداد میں منگوانے والے دفتر میں لکھ کر ریٹ مقرر کرائیں

منیجر قاعدہ یسرنا القرآن ربوہ

بین الاقوامی حالات کے متعلق عرب ممالک کا رویّہ

قاہرہ ۱۳ جنوری۔ عرب لیگ کے مشیر مسٹر احمد شقیری نے جو ابھی لیک سیکسیس سے واپس آئے ہیں۔ جہاں انہوں نے اقوام متحدہ میں عرب وفد کی سرگرمیوں میں حصہ لیا تھا۔ یہاں اسٹار کو بتایا۔ کہ ان کے خیال میں عرب ملکوں کو جلد از جلد موجودہ بین الاقوامی صورت حال کے متعلق اپنے رویہ کی وضاحت کر دینی چاہیے ــــ انہوں نے کہا ایسے وقت میں جبکہ مشرق اور مغرب کے کیمپ اپنی اپنی قوموں کو جنگی سطح پر لا رہے ہیں۔ دنیا کے تمام ملک ایک نئے عالمی تصادم کے متعلق اپنے رویہ کے متعلق فیصلہ کرنے میں مصروف ہیں"

مجھے امید ہے کہ قبل اس کے کہ وقت ہاتھ سے نکل جائے۔ عرب ممالک اس اہم اور فوری مسئلہ پر پوری طرح غور و فکر کریں گے۔ اور پیش آنیوالے بین الاقوامی واقعات کے متعلق اپنے رویہ کی وضاحت کریں گے۔ اس رویہ کا فیصلہ کافی سوچ بچار کے بعد ہونا چاہیئے۔ جو عربوں کے لئے مفید ہو۔ اور مناسب وقت پر کیا جائے۔"

مسٹر شقیری نے مزید کہا "تنہا پسندی اور غیر جانبداری اب محض تخیلی چیزیں ہیں۔ نئی عالمگیر جنگ کی صورت میں کوئی ملک اپنے کو اس سے الگ نہیں رکھ سکے گا۔ یہ کہیں بہتر ہے کہ کوئی ملک پہلے ہی اپنے رویہ کا اعلان کر دے۔ بجائے اسکے کہ واقعات کی رفتار اسے مجبور اً اس جھنجھٹ میں جا کر پھنسا دے"۔ (اسٹار)

پاکستان میں خواتین کی سرگرمیاں

بیگم لیاقت علی کا بیان

لندن ۱۳ جنوری بیگم لیاقت علیخاں کا لندن میں اوورسیز لیگ میں پرتپاک خیر مقدم کیا گیا جب کہ انہوں نے سینکڑوں خواتین سے خطاب کیا۔ جن میں مسٹر منزیز اور ان کی صاحبزادی مسز گورڈن واکر اور لیڈی ہارڈنگ شامل ہیں بیگم لیاقت علی کی تقریر کا موضوع "پاکستان میں عورتوں کی سرگرمی" تھا۔

انہوں نے مغلوں کے زمانہ کے بعد سے مسلمان عورتوں کی حالت کا پس منظر بیان کیا۔ اور اس کے بعد جدید پاکستان کے متعلق باتیں بتائیں۔ انہوں نے اس نئی مملکت کی دشواریوں کا اس مہم میں عورتوں کے حصہ کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان میں عورتوں کے مختلف ادارے کیا کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے کیا عزائم ہیں۔ (اسٹار)

قاہرہ کے نشریئے ساری دنیا میں سنے جائیں گے

قاہرہ ۱۳ جنوری مصری وزیر اقتصادیات ڈاکٹر حامد ذکی نے اسٹار کو بتایا کہ حکومت نے انتظام کیا تھا جس سے قاہرہ کے نشریئے ساری دنیا میں سنے جاسکینگے۔ نیز یہ کہ آئندہ جون میں اسیوط۔ تانتہ۔ اور اسکندریہ میں مقامی اسٹیشن بھی قائم کئے جائینگے۔ وزیر مذکور نے یہ بھی بتایا کہ انہوں اپنی وزارت میں تجارتی اتاشیوں کی تربیت کے لئے ...

فلسطین کمیشن کی بیت المقدس کو واپسی

عمان ۱۳ جنوری۔ بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے دفاتر میں اقوام متحدہ فلسطین مفاہمتی کمیشن کے خیر مقدم کی زور شور سے تیاریاں ہو رہی ہیں جن کی آمد یہاں اس مہینہ کے اواخر تک متوقع ہے ــــ بیت المقدس میں اقوام متحدہ کے حلقوں کا کہنا ہے کہ کمیشن کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر پبلو اسکربیٹی جلد ہی وہاں پہنچنے والے ہیں۔ ڈاکٹر اسکربیٹی جن کے ہمراہ کمیشن کے سیاسی اتاشی مسٹر ہملٹن فشر بھی ہوں گے۔ ارکان اور ان کے نائبوں کے آنے کی تیاریاں شروع کریں گے ۳۰ جنوری سے کمیشن کے ارکان کی آمد کی توقع ہے کمیشن اپنے کام کی ابتدا کرتے ہوئے عرب ممالک اور اسرائیل سے رابطے قائم کرے گا۔ تاکہ پناہ گزینوں کے مسئلہ کے متعلق مزید گفت و شنید کے لئے زمین ہموار کی جاسکے اور بحیثیت مجموعی مسئلہ فلسطین کا کوئی حل نکالنے کی کوشش کی جائے

خیال کیا جاتا ہے کہ ایک بین الاقوامی سب کمیٹی بیت المقدس میں اپنا دفتر قائم کرے گی تاکہ یہ معلومات جمع کی جائیں کہ اس وقت یہودیوں کے زیر اقتدار علاقہ میں ہر پناہ گزین کیا کیا چھوڑ آیا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ وہاں اسکی واپسی یا معقول معاوضہ میں سہولت ہو۔

معلوم ہوا ہے کہ مفاہمتی کمیشن کے آئندہ اجلاس کی صدارت ترک رکن ڈاکٹر رشدی ارسن کریں گے۔ (اسٹار)

دمشق :- ۱۳ جنوری ترک وزیر مختار متعینہ شام نے بتایا کہ انہیں اپنی حکومت کی طرف سے ہدایت موصول ہوئی تھی کہ وہ ایسی تمام خبروں کی تردید کر دیں جنمیں کہا گیا ہو کہ ترکی نے اسرائیل سے کسی قسم کے فوجی معاہدے کئے ہیں (اسٹار)

... میں ایک نیا محکمہ قائم کیا ہے۔ جہاں غیر ملک ... بھیجے جانے سے قبل انہیں کام سکھایا جائے گا۔ (اسٹار)

ایرانی بندرگاہوں میں برطانوی جنگی جہاز

لنڈن ۱۳ جنوری۔ بحریہ کے ایک ترجمان کے بیان کے مطابق ایران کی دو بندرگاہوں آبادان اور بوشہر میں دو برطانوی جنگی جہاز موجود ہیں۔ کچھ دنوں سے طہران کے اخبار ان جہازوں کے اچانک نمودار ہونے پر تبصرہ کر رہے ہیں وہ بھی عین اس وقت جبکہ پارلیمنٹ میں تیل پر مباحثہ ہو رہا ہے اور اینگلو ایرانین آئل کمپنی کے خلاف مظاہرے ہو رہے ہیں (اسٹار)

جرائم کیلئے عالمی عدالت

لیک سکسیس ۱۳ جنوری۔ بین الاقوامی طور پر جرائم کے مقدمات کے متعلق امور پر غور کرنے کے لئے یہاں ۱۷ اقوام پر مشتمل اقوام متحدہ کی جو کمیٹی بنائی گئی ہے مصر اور عراق دونوں ... ہی اس کے رکن ہیں۔ بین الاقوامی فوجداری عدالت کے قیام کے متعلق تجاویز اور ابتدائی خاکہ مرتب کرنے کے لئے کمیٹی کا پہلا اجلاس اس سال یکم اگست کو جنیوا میں منعقد ہوگا۔ (اسٹار)

جرمن شامی تجارت پر پابندیاں

دمشق ۱۳ جنوری۔ شام اور مغربی جرمنی کے درمیان جو تجارتی معاہدہ ہوا ہے جس پر اسی ہفتہ میں دستخط بھی ہو جائیں گے اس کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان کسی پابندی کے بغیر اشیاء میں تبادلہ ہوا کرے گا۔ یہاں کے ایک ذمہ وار ذریعہ سے یہ اطلاع ملی ہے کہ جرمنی شام سے کپاس اور جرمن صنعت میں استعمال کے لئے خام سامان خرید ے گا۔ کہا جاتا ہے کہ ان اشیاء کی جتنی فاضل مقدار شام میں بچے گی اسے جرمنی میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔

جرمنی شام کو ایسی چیزیں مثلاً معمل کارخانوں کے سامان۔ مشینی اوزار اور دوائیاں مہیا کرے گا۔ معاہدہ کے تحت تبادلہ کے بعد بھی جو رقم ادا کرنی ... ہوگی وہ ... کرنسی میں ادا کی جائے گی۔ (اسٹار)

امریکہ عربوں سے ثقافتی روابط قائم کریگا

بغداد ۱۳ جنوری۔ نیویارک میں عراقی قونصل خانہ سے یہاں ایک مراسلہ موصول ہوا ہے جس میں بتایا گیا ہے کہ امریکہ نے عرب ملکوں سے ثقافتی تعلقات استوار کرنے کے لئے ایک مہم شروع کی ہے۔ اس مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ سائنسی تنظیم کی امریکی کونسل امریکی عوام کو عرب ملکوں کے حالات سے باخبر رکھنے کے کام کی نگرانی کرے گی۔ قونصل نے ایک پروگرام مرتب کیا ہے جس میں عربی کی اہم کتابوں کا انگریزی میں ترجمہ۔ امریکہ اور عرب ممالک کے درمیان اساتذہ اور طلباء نیز معلومات کا تبادلہ اور امریکی یونیورسٹیوں اور سائنسی اداروں میں مشرق وسطی کی تہذیب کے مطالعہ میں توسیع شامل ہے۔ (اسٹار)

(ص۴) کاغذ سازی کا ایک کارخانہ قائم کر رہی ہے جس میں ۳۰۰۰۰ ٹن کاغذ سالانہ تیار ہوگا۔

کوریا میں جنگ بند کرنیکا نیا پلان

لیک سکسیس ۱۳ جنوری۔ روسی مندوب مسٹر جیکب ملک نے یہاں ایک بیان میں کہا ہے کہ میں نے متارکہ جنگ کے نئے پلان کو مسترد نہیں کیا۔ آپ نے پلان کی تجاویز کے مطالعہ کیلئے مزید وقت طلب کیا ہے۔

نیپال میں اصلاحات

نئی دہلی ۱۳ جنوری۔ پنڈت نہرو نے ایک بیان میں بتایا کہ نیپال میں اصلاحات کا تقاضا جمہوری حکومت قائم کرنے کی راہ میں ایک موثر قدم ہے جو اٹھایا گیا۔ آپ نے فرمایا کہ جو تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں ان کا پورا پورا فائدہ اٹھایا جائے گا۔

دفاعی یورپ کیلئے امریکی فوجیں

واشنگٹن ۱۳ جنوری۔ صدر ٹرومین نے اعلان کیا ہے کہ اوقیانوسی فوج میں امریکہ نے جتنی فوجیں جنرل آئزن ہاور کے حوالے کرنے کا فیصلہ کیا تھا امریکہ ان سے زیادہ افواج بھیجنے کا ارادہ کر چکا ہے۔ صدر ٹرومین نے یہ اعلان آف ایک پریس کانفرنس میں کیا ہے۔

قائد آباد تعمیر کیا جائیگا

میانوالی ۱۳ جنوری۔ قائد اعظم کی یاد کو زندہ رکھنے کے لئے تھل کے ریگستان میں ایک نیا شہر تعمیر کیا جائے گا جس کا نام قائد آباد ہوگا۔

آج اس شہر کا نقشہ اور تفصیل وزیر صنعت و حرفت نے ملاحظہ فرمائی اور تفصیلات پر بحث کی۔

کاغذ سازی کا کارخانہ

ڈھاکہ ۱۳ جنوری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ چٹاگانگ میں مرکزی حکومت ... ۰۰۰۰۰ روپے کے مصارف سے (ص۴)